چشتیہ جنتری

ملتان پاکستان

۲۰۰۹

شرف زہرہ (سب سے چمکدار ستارہ)

تحریر: سرور سلطان چشتی

زہرہ نظام شمسی میں سب سے خوبصورت اور چمکدار ستارہ ہے۔ یہ چوتھا ستارہ زمین سے آفتاب کی طرف ہے۔ سورج کے طلوع سے صبح کاذب کے وقت مغرب میں اور سورج کے غروب کے بعد گہری شاموں میں مشرقی افق پر نظر آتا ہے۔ اسے اردو، عربی میں زہرہ، فارسی میں ناہید، سنسکرت میں شکر اور انگریزی میں وینس (Venus) کہتے ہیں۔ بارہ بروج میں اس کا دورہ 224 دن 16 گھنٹے 49 منٹ اور 9 سیکنڈ ہے۔ ایک برج میں 27 دن اندازاً ایک گھنٹہ میں تین وقیقہ قیام کرتا ہے۔ یہ عشق ومحبت کا ستارہ کہلاتا ہے۔ یہ برج ثور اور میزان کا حاکم ستارہ ہے۔ دائرہ البروج میں دوسرا اور ساتواں برج ہے۔ ثور اس کا شکلی پہلی اور میزان اس کا روحی پہلو ہے۔ خاک باد آب سے اس کی موافقت اور آتش سے مخالفت ہے۔ بیماریوں میں گردہ اور پیشاب کے امراض اور پیشوں میں نقاشی، جواہرات، دھاتوں میں چاندی وتانبا کے جواہرات کے ہیرالسینا اس سے متعلق ہیں۔ موتی بھی اس سے منسوب کئے جاتے ہیں۔ زہرہ کو برج حوت کے 27 درجہ پر شرف ہوتا ہے۔ اس سال یہ وقت 30-31 جنوری بروز جمعہ وہفتہ بساط زہرہ، مشتری آئے گا اس کے علاوہ ستاروں کی سعد نظرات بھی قائم ہوں گی۔ یاد رہے کہ یہ تسخیر خلق یا خاص ایک فرد کی تسخیر کیلئے مؤثر ترین ہوتا ہے۔ اس وقت ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن لوگوں کا تعلق خلقت عام سے ہے۔ حکیم، وکلاء، دکاندار علاوہ ازیں وہ تمام پیشہ ور لوگ جن کا ذریعۂ آمدن عوام سے متعلق ہے۔ کاروبار میں اضافہ کیلئے ایک مؤثر سبب ہے۔ مستورات کی رجوعیت کیلئے یہ وقت بہت مناسب ہے۔ جو لوگ کسی عورت کی تسخیر کرنا چاہتے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری کرنے کیلئے یہ شرف بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

اگر تسخیر خلق مقصود ہو تو آیت

لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم (سورۃ توبہ آیت نمبر 128، عدد 6898)

اگر کسی آدمی یا خاص عورت کی تسخیر مطلوب ہو تو آیت یحبو نهم کحب الله والذین آمنوا اشد حبا لله (سورۃ آیت نمبر 65، عدد 1493)

اگر کسی شخص کی تسخیر مطلوب ہو اول نام طالب ومطلوب مع والدہ کے عدد لیں اور آیت یحبو نهم کے اعداد اس میں شامل کریں۔ پھر مجموعہ سے 41 تفریق کر کے جو باقی بچے ان کے حروف بنا کر کلمہ ایل لگائیں۔ یہ مؤکل ہوگا۔

اگر تسخیر خلق مقصود ہو تو مطلوب کچھ نہیں۔ صرف نام مع والدہ اور آیت لقد جاء کم کے اعداد جمع کر کے 41 تفریق کریں اور ان کے حروف بنائیں اور ان کے آگے کلمہ ایل لگا کر مؤکل بنائیں۔

اب مؤکل استخراج کرنے کے بعد ایک تکسیر تیار کریں۔ اس طرح کہ پہلے نام طالب مع والدہ اور پھر آیت مبارکہ پھر نام مطلوب مع والدہ اس طرح کہ پہلے نام طالب مع والدہ اور پھر آیت مبارکہ پھر نام مطلوب مع والدہ اس طرح کہ پہلے نام طالب مع والدہ اس سطر کی تکسیر صدر مؤخر تیار کریں۔ اگر مطلوب افسر ہو تو اس کا نام مع عہدہ لیں۔ اگر تسخیر خلق مقصد ہے تو نام مع والدہ اور صرف آیت لکھو اور تکسیر تیار کرو۔

اس تکسیر کے پہلو راست اور پہلو چپ کے حروف لے کر علیحدہ علیحدہ سطر میں لکھیں۔ حروف گنیں اگر سطر میں جفت حروف ہوں تو چار چار حروف لے کر کلمے بنائیں۔ جس قدر جملے بنیں ان کے آگے لفظ یوش لگا کر اعوان العمل تیار کریں۔

اب کل تکسیر سے اعداد استخراج کریں اور 319 عدد تفریق کرنے کے بعد باقی سے کلمہ طیش بڑھائیں گے تو یہ جنات العمل ہوگا۔ تکسیر کے سب اعداد سے مخمس پُر کریں۔ اس کے چاروں طرف اعوان کا نام لکھیں۔

نقش کے دوسری طرف ایک فرضی تصویر مطلوب بنائیں۔ تسخیر خلق کا عمل ایک مرد کرسی نشین بنائیں۔ اس کے سامنے یہ ظاہر کریں کہ بہت سے لوگ آ رہے ہیں۔ لیکن اگر عمل کسی خاص یا مرد یا عورت کی تسخیر مطلوب ہو تو اس تصویر میں ظاہر ہو کہ دونوں گلے مل رہے ہیں۔ اس تعویذ میں طالب کے سر پر مؤکل کا نام لکھیں گے اور مطلوب جنات العمل کا نام ہوگا۔ تسخیر خلق کے عمل میں مرد کرسی نشین پر مؤکل کا نام لکھیں گے اور خلقت کے اوپر جنات العمل کا نام۔ اس تصویر کے اوپر نیچے دائیں بائیں اعوان العمل کا نام لکھیں۔ اب نقش کے نیچے اگر عمل حب ہے تو یہ عزیمت لکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اقسمت علیکم یا ارواح العلویات والثقیات۔ یا (نام مؤکل، نام اعوان العمل، نام جنات العمل)، احقر فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) فی محبۃ فلاں بن فلاں (نام طالب مع والدہ) العجل اساعۃ الوحا۔

اگر عمل تسخیر خلق ہے تو یہ عزیمت ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اقسمت علیکم یا ارواح العلویات والثقیات۔ یا (نام مؤکل، نام اعوان العمل، نام جات العمل)، البقضائے حاجتی تسخیر خلائق رجوع خلائق، بحق الاسم الاعظم یا بدوح بحق خالقکم وموحدکم ویاریکم بارک اللہ فیکم وعلیکم العجل اساعتہ الوحا۔

استعمال عمل:۔ حب کیلئے تیرہ نقش بنائیں۔ ایک پاس رکھیں، ایک مطلوب کی گزرگاہ میں دفن کریں۔ باقی گیارہ نقوش کی بتیاں بنائیں۔ ایک ای وقت اسی جگہ روشن کریں جہاں عمل تیار ہے۔ دوسری بتیاں روزانہ اسی وقت جلایا کریں۔ مدت عمل صرف گیارہ یوم ہے۔ گیارہ دن میں مطلوب طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔ بشرطیکہ مطلوب طالب کی رہائش سے واقف ہو۔ روزانہ جب تک بتی جلتی رہے بتی کے سامنے بیٹھ کر پڑھیں۔ احقر و مؤکل کا نام پھر مطلوب کا نام مع والدہ العجل الساعت۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف رکھیں۔ عمل کے دوران قطعی کسی سے بات نہ کریں۔ اس عمل میں مؤکل مختلف طریقوں سے مخل ہوگا۔ اگر تسخیر خاص آدمی یا افسر ہو تو بتیوں کے سامنے یوں عمل پڑھیں۔

مسخر القلب نام مؤکل، نام شخص، نام مطلوب العجل الساعۃ یہ بھی گیارہ روزہ عمل ہے۔ اس میں صرف تین نقوش تیار کریں گے۔ ایک پاس رکھنا ہے۔ ایک گھر، دکان، مکان کے اندر لٹکا دیں یا صحن میں کوئی پھلدار درخت ہوا س پر لٹکا دیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ تیسرے کو شیشے کے فریم میں جڑوا کر لٹکا دیں۔ ایسی جگہ لٹکائیں کہ ہر آنے والے کے سامنے ہو۔ انشاء اللہ عزت اور شہرت ملے گی۔ تیاری عمل کے دوران بخور زہرہ سلگانا بے حد ضروری ہے۔

۴۶۸	۴۸۲	۴۷۸	۴۷۵
۴۷۹	۴۷۴	۴۶۹	۴۸۱
۴۷۳	۴۷۶	۴۸۴	۴۷۰
۴۸۳	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۷

نام بمع والدہ بحق اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز

ہوں گے۔ وراثتی امور میں قدرے رخنہ اندازیوں کا احتمال ہوگا جن کے ازالہ کیلئے قانونی استعداد کی ضرورت ہوگی۔

موسم خزاں میں صحت کی ہر ممکن حفاظت کریں، غفلت و بے پرواہی اور بد پرہیزی کی صورت میں شدید علالت کا شکار ہونا پڑے گا۔

عدد 6۔ اگر چہ گزشتہ سال آپ اپنی محنت کا صحیح معاوضہ حاصل نہ کر سکے تھے لیکن اس سال آپ محرومیوں کا شکار نہیں ہوں گے آپ اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر توقع سے زیادہ صلہ پائیں گے معاشی لحاظ سے بہتری اوقات ماہ فروری تا مئی اور ستمبر تا نومبر ہوں گے۔

شادی ونکاح غیر متوقع اور اچانک ہوں گے لیکن بہتر ازدواجی زندگی کی بنیاد بنیں گے شادی شدہ حضرات کی ازدواجی زندگی بھی سکون بخش ہوں گی سماجی تعلقات بڑھیں گے رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

ماہ مئی وجون اور ستمبر واکتوبر معاشی یا رہائشی تبدیلیاں دے سکتے ہیں جو سودمند ثابت ہوں گی۔ ان اوقات میں معاشی اغراض کے تحت کئے جانے والے سفر حصول مقاصد کا باعث ہوں گے۔ لیکن دوران سفر صحت کی حفاظت لازم ہوگی ہر ممکن حفاظت کریں۔

اس سال تعلیمی سلسلہ کی کئی کوششیں کامیاب ثابت ہوں گی ادب وشاعری اور فنون لطیفہ سے متعلق اصحاب خصوصی مادی فوائد حاصل کریں گے سائنسی شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد بھی ترقی پائیں گے۔

عدد 7۔ یہ سال دوسرے سالوں سے بہتر ہے۔ یہ سال مصروفیات کو پلان کرنے کا ہے جو منزل کو پانے کے لئے متحرک حقیقت رکھتی ہے اور آپ کے خوابوں کی تکمیل کے لئے بنیاد ہے لیکن دوسروں کے لئے بھی جگہ رکھیں اور ان کی خدمات کا خیال کریں کیونکہ آج کے دن آپ کی طبیعت جب ہی خوش ہوگی کہ بہتری کی تبدیلی آپ سب کے لئے ہوں عدد 7 کے دن چھوٹی چھوٹی زائی رنجشوں کو بدل کر ذاتی ذہانت کو زندگی کے اہم معاملات کو حل کرنے میں لگائیں بین الاقوامی خبروں کا مطالعہ کریں ایسے تیز رفتار ذہن کے مالک افراد سے بین الاقوامی واقعات پر گفتگو کریں جو آپ کی عمل اور متحرک کام میں وجہ لین جو آپ کی کمیونٹی کیلئے بہتر ہوں اور اس کی مدد کریں جو آپ کی راہنمائی چاہتا ہے عدد 7 کے دن یورانس کے تحت ہے جو ایسی دوستی کو فروغ دیتا ہے جو کئی اعتبار سے باعث خوشی ہوگی ایسے افراد جو اپنی ذات پر رحم نہیں کرتے اور تنہائی کے افسردہ ہوتے ہیں انہیں چاہئے آج مزاج فرحت وشناس سے آگاہی حاصل کرلیں عدد 7 کے دن اپنی ذات کے طرف توجہ مرکوز کرنے اکوئی وقت نہیں ہونا چاہئے۔

عدد 8۔ یہ سال دوسرے سالوں سے بہتر ہے عالمی حوصلگی ایوالفرزمی آج کے دن زیادہ طاقتور ہوگی اپنی خواہشات کو زیادہ بڑھنے سے روکیں اور اپنے عمل کو اخلاقی مدد میں رکھیں تو مسلسل ترقی حاصل کر سکیں گے وہ لوگ جو مالی طور پر ماہر ہیں اپنے اثر رسوخ کو بڑھا سکیں گے لیکن انہیں چاہئے کہ وہ قابل قبول انداز میں محتاط رہیں متوقع فائدہ ہمیشہ ہی بہتر نہیں ہوتا جلد بازی میں کئے گئے فیصلے کے تحت جو رقم لگائی جائے گی اس کے افتتاح پر نقصان ہوگا اپنا راستہ محتاط انداز اور بہادری سے بنائیں پھر پہلے پن اور بزدلی کیلئے کوئی جگہ نہیں لہٰذا سوچ سمجھ کر رقم لگانے کا چانس لینا فائدہ مند ہوگا اپنی جمع شدہ رقم کو وہاں لگائیں جہاں بڑھے لیکن یقین کرلینا کہ بنیاد ٹھوس ہوں اپنے لئے کاروبار شروع

کریں یا شراکت میں کریں لیکن پہلے سے بہتر پلاننگ کریں۔ اپنے مستقبل کی ترقی کیلئے قابل وجہ ذہانت پر مبنی پلان اور حقائق کی محتاط انداز میں پیش رفت سے ممکن ہے اپنی قابلیت کو عقل مندی سے استعمال کریں ڈرامائی یا جذباتی تحریک سے بچیں۔

مریخ باہمت افراد کو فائدہ دیتا ہے۔ لیکن اچھی مہارت اور مضبوط قوت فیصلہ کامیاب معرکہ کے پیچھے ہونا ضروری ہے۔

عدد 9۔ یہ سال زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی مندانہ رجحان دے گا معاشی اسکیموں کو بروئے کار لانے سے مادی بہتری پیدا ہوگی۔ معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اکتوبر سعید اوقات ہوں گے۔ عزت و شہرت میں ترقی ہوگی۔

گھریلو امور کی حسب منشاء انجام دہی سے سکون و اطمینان نصیب ہوگا تعمیر مکان یا جائیداد کی خرید کا غالب امکان ہے۔ رہائشی تبدیلی بھی ممکن ہے غیر شادی شدہ حضرات حسب منشا ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیاب ہوں گے دوسری و چوتھی سہ ماہی خوش کن واقعات لائیں گے۔

سفر بھی پیش آئیں گے۔ یہ سفر مادی لحاظ سے بہترین ثابت ہوں گے بعض حضرات معاشی تبدیلیوں سے دوچار ہوں گے جو سود مند ثابت ہوں گی۔ حلقہ احباب و اعزا میں راستی پیدا ہوگی۔ سماجی مصروفیات بڑھیں گی۔

دوستوں سے مفاد ملے گا لیکن ''آزمودہ آزمودن جہل است'' کے مصداق غیر مخلص دوستوں پر اعتماد ہرگز نہ کریں ورنہ دھوکہ دہی کا شکار ہوں گے صحت بہتر رہے گی۔

(واللہ اعلم بالصواب)

سالانہ صحت کیلئے مفید و مضر ہدایت نامہ

جنوری

اس ماہ صبح نہار منہ چند گھونٹ گرم پانی پینا، صبح سیر کو جانا، گرم جگہ تیل کی مالش کر کے دھوپ میں بیٹھنا مفید ہے۔ صبح حوائج ضروری سے فارغ ہو کر تازہ پانی سے غسل کرنا مفید ہے۔

فروری

اس ماہ میں دھوپ میں بیٹھ کر مالش کرنا، گرم پانی سے نہانا، صبح کھلی ہوا میں سیر کرنا، نمکین چائے اور دودھ میں شہد ملا کر پینا مفید ہے، بستر سے ننگے بدن اٹھ کر پاخانہ جانا، سرد ہوا اور شبنم سے بدن محفوظ رکھنا، مکان میں کوئلے جلا کر دروازہ بند کرنا، سرد پانی سے نہانا، دن میں سونا مضر ہے۔

مارچ

علی الصباح ہلکی ورزش، باغ کی سیر، شہد اور ترکاریوں کا بخوبی استعمال، موٹا کپڑا پہننا اور دریا میں غسل کرنا مفید ہے، کھانا کھا کر فوراً نہ سونا چاہئے کچھ دیر آہستہ آہستہ ٹہلنا چاہئے۔

اپریل

ہلکا جلاب لینا، ہلکی غذا کھانا، کھانے کے ساتھ سرکہ استعمال کرنا، تازہ پانی پینا، تازہ پانی سے نہانا، صبح کی سیر اور مکان کی سفیدی کرانا، صبح سویرے نہانے دھونے سے جسم سڈول اور تندرست رہتا ہے۔ بدن پر تیل سرسوں کی مالش کرنا نہایت مفید ہے۔

مئی

علی الصباح اٹھنا، ورزش کرنا، ترش اشیاء کا استعمال، کھانے کے بعد تھوڑا لیٹنا، کھانا خوب چبا کر کھانا اور گرم غذا کھانا چاہئے۔ دوپہر کو زیادہ سونا، برف کا استعمال، باریک کپڑے پہننا مضر ہے۔

جون

سر کو دھوپ سے بچانا، دھوپ اور ٹھنڈی چیزوں وشربتوں نیز میٹھے اور نمکین رسوں کا استعمال کرنا۔ صبح کی سیر، رات کو سفر، دوپہر کو سونا مفید ہے اور زیادہ ورزش بدن ننگا رکھنا بھیگے کپڑے پہننا، دھوپ میں ننگے سر پھرنا، عورت سے زیادہ محبت اور گرم اشیاء کا استعمال مضر صحت ہے۔

جولائی

صبح سویرے ندی کے کنارے سیر کرنا، دوپہر کو تھوڑا سونا، ہوادار مکان میں رہنا، ترش اور ٹھنڈی اشیاء اور ہلکا لباس پہننا مفید ہے اور ورزش گرم غذا، دھوپ میں پھرنا مضر صحت ہے۔

اگست

صبح سویرے اٹھنا تازہ پانی سے نہانا، باغیچہ میں ہوا خوری، ہلکی غذا، لیموں، پودینہ اور پیاز کا استعمال مفید ہے۔ دن کے آخر میں دودھ، رات کے آخر میں پانی اور کھانے کے آخر میں لسی پینی چاہئے اور ورزش، زمین پر سونا دھوپ میں ننگے بدن رہنا، رات کو جاگنا، عورت سے زیادہ محبت مضر صحت ہے۔

ستمبر

علی الصباح دریا کے کنارے سیر، ہلکی غذا، تھوڑی ورزش، تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کرنا رات کو سرمہ لگانا مفید ہے۔ ہمیشہ خوش رہنا درازیٔ عمر کا راز ہے اور دن کو سونا بغیر عادت پانی چائے کا استعمال مضر ہے۔

اکتوبر

نہار منہ پانی پینا، صبح شام چہل قدمی کرنا، جلاب لینا، بھوک سے کم کھانا، دودھ دہی کا استعمال، باغ کی سیر، چشمہ میں غسل اور موٹا کپڑا پہننا مفید ہے سونے سے جاگ کر پانی پینے سے نزلہ کھانسی، زکام اور پھل کھانے کے بعد پانی پینے سے صحت خراب ہوتی ہے، دن چڑھتے تک سونا گرم غذا کے بعد ٹھنڈا پانی مضر ہے۔ جو انسان کے لئے بے حد نقصان دہ ہے۔

نومبر

صبح اٹھ کر ورزش کرنا بھینس کا گرم دودھ اور چائے پینا، تازہ پانی سے نہانا، ریشمی گرم کپڑے پہننا، سیر باغیچہ، تیل کی مالش اور دوپہر کو پھل کھانا مفید ہے اور دن چڑھے تک دن کو سونا، دہی کی لسی، فاقہ رات کو، سرد ہوا میں سونا، ننگے بدن ہوا میں نکلنا، باریک کپڑے پہننا، بھوک روکنا مضر ہے۔ کیونکہ بھوک روکنے سے انسانی جسم کو بے حد نقصان پہنچتا ہے۔

دسمبر

گرم گرم جگہ ورزش کرنا چاہئے، دودھ پینا، گلے وکانوں کو سرد ہوا سے بچانا، گرم غذا، تیل کے بدن مالش، گرم لباس پہننا اور دوپہر کو پھل کھانا مفید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نقشہ اوقات مناسب اعمال وغیرہ

اگر کوئی عمل پڑھنا ہو یا نقش تعویز لکھنا ہو یا سحر و جادو کا توڑ کرنا ہو تو مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق اس ساعت اور طالع میں کریں، کامیابی ہوگی

نمبر شمار	قسم عمل	نظرات مناسب	رامدن یا ساعت	عمل ستارہ	قمر کی حالت
1	اگر جادو برائے تنگی یا کشادگی قوت مرد کیا جائے	قمر سے مریخ و زحل	جمعرات۔ ہفتہ۔ پیر۔ بدھ و جمعرات کا وقت	حمل۔ سرطان۔ عقرب	قمر۔ رخ اقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ میں ہو نحت
2	زبان بندی دشمن وغیرہ	قمر زہرہ کو دیکھے باقی اوقات	ہفتہ اتوار۔ بدھ	جوزہ۔ حوت عقرب	الشائع یا طریقہ محرقہ یا محاق چاند گرہن یا سورج گرہن
3	آوارگی دشمن جدائی و تباہی ہلاکت زبان بندی و کار ہائے وغیرہ	قمر کی مریخ یا زحل سے مقابلہ یا ربع یا زحل سے منحرف ہو کر مریخ سے شمس کرے	ہفتہ، اتوار، پیر، شب شنبہ، شب دوشنبہ، ساعت مریخ و زحل	جوزا۔ عقرب جدی۔ دلو۔ حوت اسد یا جس مربع میں مریخ یا زحل	قمر برج میں ہو
4	ملاقات و تسخیر ذررا۔ اہل قلم خواجہ سرا وغیرہ	تثلیث و تسدیس قمر بہ عطارد	اتوار۔ بدھ جمعۃ المبارک	جوزا۔ سنبلہ میزان۔ ثور	
5	تسخیر عورات ذی مرتبہ۔ محبت زن یا مرد نکاح کا خیر دوست و عزیز کی ملاقات مشکل کشائی کار نیک و جمیع حاجات	قمر و مشتری یا قمر و زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث یا تسدیس یا قرآن یا ایسے وقت میں جب قمر اس قسم کے نظرات مشتری سے منحرف ہو کر اس قسم کی نظر زہرہ یا مشتری سے ہو	اتوار۔ پیر جمعرات۔ بدھ جمعۃ المبارک شب جمعہ شب پنجشنبہ زہرہ و مشتری	حمل۔ ثور۔ جوزا سرطان اور میزان قوت حوت اور تسخیر مرد کیلئے مشتری ثور عورت کیلئے زہرہ طالع میں ہو تو بہتر ہے	ان بروج سے قرآن ہو جن کے نام خانہ طالع ہیں اور زائد النور سالم اور نحوست و نظر تحسین ہو نیز اس ذو قرب سے ۳ درجہ سے زیادہ دور واقع ہے۔

نمبر شمار	قسم عمل	نظرات مناسب	رات دن یا ساعت	عمل ستارہ	قمر کی حالت
6	جمعیت خاطر فتح نام دنیاوی امور	قمر خانہ مشتری میں ہو کر زہرہ سے قریب ہو	جمعرات جمعۃ المبارک	بروج زہرہ یا بروج	قوس یا حوت میں
7	ترقی کاروبار یا طلب مال یا حسنات	قمر خانہ مشتری میں ہو کر زہرہ سے متصل ہو	جمعرات یا جمعۃ المبارک	برج زہرہ یا برج قمر	قوس یا حوت میں
8	طلب حکومت	قمر متصل ہو، تسدیس یا تثلیث آفتاب سے اور آفتاب نیک حال ہو	بدر	جس برج میں آفتاب ہو	زائد النور دوراز اس و ذنب تحسین
9	طلب علم	حسب عطارد نیک حال ہو	بدر	جس برج میں عطارد ہو	سعد دوراز تحسین اور اگر عطارد سے متصل ہو تو افضل ہے
10	طلب علم اور اشتغال امور سلطنت	عطارد ۱۰ درجہ سنبلہ پر اپنے شرف میں اور قمر ۱۰ درجہ سرطان پر اپنے گھر میں ہو یا قمر ۱۵ درجہ ثور میں ہو	عطارد بدستور یا عطارد جوڑا میں اور قمر ثور میں اور آفتاب حمل یں ہو مگر یہ ناممکن ہے		
11	عزت۔حرمت اور بزرگی و مرتبہ حاصل کرنے کے لئے	آفتاب۔حمل میں اور قمر اسد میں متصل ہو یا اس کے برابر عکس ہو یا از سقوت میں اور قمر سرطان سے متصل یا آفتاب ہو	اتوار۔پیر جمعرات جمعۃ المبارک	جس برج میں آفتاب ہو	
12	خاوند کو راضی کرنے کے لئے	زحل میزان میں اور قمر داد میں ہو یا اس کے برعکس	شنبہ	جس برج میں زحل ہو	
13	وزیر بننے کے لئے یا امور دینی	قمر متصل مشتری ہو خصوصاً جب قمر سرطان میں او ر مشتری ثور میں ہونا			

نمبر شمار	قسم عمل	نظرات مناسب	رات، دن یا ساعت	عمل ستارہ	قمر کی حالت
14	طلب حکومت	قمر متصل بہ آفتاب بشرطیکہ وسط آسمان ہو			
15	طلب گمشدہ	آفتاب اور قمر درجہ شرف میں ہو			

احکام ہفت روزہ

ذیل میں ہفتہ کے سات روزوں کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ ان میں فلاں کام کرنا کامیابی کی دلیل ہے یا ناکامی کی ہے۔

کام	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
مشرق کو سفر	نیک	لڑائی	طاقتور ہو	مال ملے	رنج ہو	نیک نامی	ناخوشی
سفر دکن	کامیابی	موت	نیک ہے	مال ملے	نقصان مال	خوشی	بدنامی
جنوب	رنج	مال	نیک	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان ہو	خوشخبری
نیزت	کمزوری	خوشی	نیک نامی	خوشی	ناکامی	موت	کامیابی
مغرب	مرگ ناگہاں	نیک نامی	ناراضی	ناکامی	جنگ	نیک ہے	طاقتور ہو
شمال	نیک ہے	مال ملے	ناخوشی	بدنامی	خوشی	مبارک	جنگ
		کمزوری	نقصان	خوشخبری	نیک نامی	خوشی	ناکام واپس
درخت کاٹنا	باعث غم	مبارک	غرقابی	ترقی رزق	زیادتی عام	ترقی عمر دولت	بیشار ہو
نیا کپڑا پہننا	خوشی ہو	رنج ہو	جل جائے		مبارک	مال ملے	ترقی مرض
بال کٹوانا	غم ہو	خوش ہو	نامبارک	مبارک		مبارک	نامبارک
تیل کی مالش	معتدل	نیک	نحس	نیک	میسانہ	نیک	نحس

کسی کو بھی رقم بطور قرض نہ دیں اور نہ ہی قرض لیں ورنہ یہ لین دین وبال جان بن کر رہ جائے گا۔ رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات قدرے بہتر رہیں گے۔ گھریلو ماحول تسلی بخش رہے گا۔ اولاد سے وابستہ توقعات بہت حد تک پوری ہوں گی۔ غیر شادی شدہ افراد کی منگنی یا شادی کا امکان آخری سہ ماہی کے دوران ہے۔ تعلیمی معاملات توقع کے مطابق طے پاسکیں گے۔ اس سلسلے میں اگر کوئی رکاوٹ ہے تو اس کا خاتمہ تیسری سہ ماہی میں ہوسکے گا۔ اس سال آپ کو مشترکہ بزنس میں شمولیت کا چانس ملے تو ضرور استفادہ حاصل کریں۔ لیکن اس کاروبار کا تعلق کسی غیر ملک سے ہرگز نہ ہو۔ اگر آپ ریکروٹمنٹ ایجنٹ ہیں تو پھر بہت زیادہ محتاط رہ کر سودے بازی کیجئے خصوصاً مارچ تا جولائی کے دوران کسی فراڈ کے نتیجے میں زرِ کثیر ضائع ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ ملازمت کرنے والے افراد کے لئے پہلی ششماہی قدرے بہتر ثابت ہوگی البتہ تیسری سہ ماہی کے دوران بہ سبب رجعت سیارہ مشتری ملازمت میں گڑبڑ ہوگی ہوسکتا ہے کہ آپ کے خلاف کسی محکمانہ تحقیقات کا آغاز ہو جائے بہ سلسلہ جائیداد بھی اس سال حالات قدرے الجھے رہیں گے مکان کی تعمیر وغیرہ کا پروگرام عملی شکل اختیار نہ کرسکے گا۔ مجموعی طور پر اس سال آپ کے لئے زیادہ بہتر قرار نہیں دیا جاسکتا۔ لہٰذا بہت زیادہ محتاط رہ کر وقت گزارنے کی کوشش کریں۔ اس کے علاوہ آپ نقش شرف زہرہ یا شرف شمس بنوا کر اپنے پاس رکھیں تاکہ زحل ومریخ کے برے اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔

خواتین:۔

اس سال آپ کے ذاتی سیارہ مشتری کی پوزیشن زیادہ مضبوط نہیں ہے۔ یہ آپ کے زائچے میں بارہویں گھر اثر انداز ہے گویا اس سال آپ کے مخالفین کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ اخراجات کی رفتار بہت تیز رہے گی۔ کوئی اندرونی مرض بھی پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ خصوصاً ماہ جون تا اکتوبر کا درمیانی عرصہ زیادہ تکلیف دہ ثابت ہوگا۔ اگر آپ نے ہمت نہ ہاری اور اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کی مدد سے حالات پر قابو پانے کی کوشش جاری رکھی تو پوزیشن قدرے بہتر بھی ہوسکتی ہے۔ کیونکہ دیگر اہم سیارے آپ کی مدد پر آمادہ ہیں۔ خصوصاً سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران سیارہ مریخ، زہرہ اور عطارد کی سعدیت کے سبب آپ کو خاصی رقم مل جائے گی۔ بعض اہم معاملات کے سلسلے میں جزوی طور پر کامیابی بھی ہوگی۔ اگر آپ نے خود کو نارمل رکھا اور کسی بھی مرحلے پر جذباتی اقدامات نہ کئے تو صورتحال دوسری اور تیسری سہ ماہی کے دوران بھی قدرے بہتر رہے گی بصورت دیگر آپ کی مشکلات میں غیر معمولی اضافہ ہوسکتا ہے۔ پہلی سہ ماہی میں جس قدر بھی رقم آپ بچاسکتی ہیں بچالیجئے تاکہ مشتری کی رجعت کے دوران مالی بحران کا سامنا ہوسکے۔ اگر آپ کوئی کاروبار کرتی ہیں تو پھر آپ کے لئے پہلی اور آخری سہ ماہی بہتر ثابت ہوگی۔ البتہ دوسری اور تیسری سہ ماہی کے دوران باوجود انتہائی کوشش کے کاروبار کی پوزیشن کمزور ہوتی جائے گی۔ والدین سے وابستہ توقعات پوری نہ ہوسکیں گی۔ غیر ملکی سفر ہرگز نہ کریں۔ بزرگان روحانی سے توقعات پوری نہ ہوسکیں گی۔ غیر ملکی سفر ہرگز نہ کریں۔ بزرگان روحانی سے توقع کے مطابق فیض حاصل نہ ہوسکے گا۔ گھریلو ماحول قدرے بہتر رہیگا۔ اولاد سے خوشی ہوگی۔ بہ سلسلہ تعلیم جزوی کامیابی ہوگی۔ مجموعی طور پر یہ سال آپ کے لئے زیادہ بہتر ثابت نہ ہوگا۔ تمام معاملات میں مکمل احتیاط رکھتے ہوئے وقت گزارنے کی کوشش کریں۔ آپ ادارہ ''چشتیہ آئینہ'' سے نقش شرف زہرہ یا نقش شرف شمس بنوا کر اپنے پاس رکھیں تو بہتر ہے۔

نوروز عملیات کی دنیا میں ایک اہم دن

تحریر: سرور سلطان چشتی

ایرانیوں کا مقدس وقومی تہوار جو ہر سال 21 مارچ کو منایا جاتا ہے۔اس تہوار کا آغاز فرورین کی پہلی تاریخ سے ہوتا ہے۔اس تہوار کا بانی جمشید تھا۔غیر مسلم ایرانی سے ہزاروں سال اسے جشن بہاراں سمجھ کرمناتے رہے لیکن قبول اسلام اور خلافت امیر المؤمنین کے بعد اس تہوار کی نوعیت مکمل طور پر بدل چکی ہے۔ ملک شاہ سلجوتی کے دور (1097ء) میں نوروز کا دن 21 مارچ متعین ہوا۔عباسیوں سامانیوں اور غزنویوں کے زمانے میں یہ جشن سرکاری طور پر منایا جاتا تھا۔صفویوں کے دور میں اسے بڑای عظمت ملی۔ان دنوں ایران میں نوروز کا جشن تیرہ روز تک منایا جاتا ہے۔

ازروئے علم نجوم یونانی حساب کے مطابق جب سورج برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو اسے نوروز کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ویسے تو کسی بھی نئے سال کے پہلے دن کو نوروز کہہ سکتے ہیں۔یکم محرم کو بھی نوروز اسلامی کہا گیا ہے۔اسی طرح یکم جنوری کو بھی نوروز کہتے ہیں۔یونانی نجوم میں 13 اپریل کو بیساکھی کے طور پر نوروز کی خوشی مناتے ہیں۔تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ جب سورج بارہ بروج طے کرکے پھر سے برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو اس وقت کی تاثیر تمام عالم پر اثرانداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ہر متحرک چیز لمحہ بھر کے لیے ساکن ہوجاتی ہے یہ گھڑی قبولیت دعا کے لئے نہایت اہم ہوتی ہے۔نوروز کا وقت برائے صوبہ پنجاب وسرحد ساڑھے دس بجے تا ساڑھے گیارہ بجے رات، صوبہ سندھ اور بلوچستان کے لئے اس مبارک ساعت کا وقت دس بجے تا گیارہ بجے رات کے دوران آتا ہے۔''چشتیہ آئینہ'' کے قارئین کے لئے ایک خاص الخاص عمل نذر کرتا ہوں کوئی بھی شخص جس بھی نیک مقصد کے لئے یہ عمل کرے گا۔بفضل خدا مقصد حاصل ہوگا۔خاص طور پر تسخیر خلق، جائز محبت، میاں بیوی میں مفاہمت، کاروبار میں ترقی عزت وتکریم میں اضافہ اور دشمنوں کو زیر کرنا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل کرنا۔اس عمل کی خوبی ہے لیکن شرائط کی پابندی لازمی ہے۔اس عمل کا آغاز 8 اور 9 مارچ کی درمیانی شب یعنی 8 بجے تا 10 بجے رات کی دوران کردیا جائے۔اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی درمیان درود شریف کے سورۃ طحٰہ 20 مرتبہ کا ورد کریں۔اس طرح گیارہ دنوں تک بعد اس کے نوروز کے دن یہ لوح مبارک کو چاندی پر کندہ کرکے اپنے سامنے رکھ کر سورۃ طحٰہ کو 50 مرتبہ پڑھ کر نقش مبارک پر دم کریں۔اسی ساعات میں یہ نقش قرآن مجید میں سورۃ طحٰہ کے اندر رکھ دیں پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں جو بھی مقصد ہو اس کو ذہن میں رکھ کر دعا کریں۔ بعد دوسرے دن اس نقش کو قرآن مجید سے نکال کر اپنے گلے میں ڈال لیں یا اسے سیدھے بازو پر باندھیں یا اگر ٹوپی یا پگڑی رکھتے ہوں تو پگڑی یا ٹوپی میں سی کر سر رکھ لیں اگر آپ تجارتی آدمی ہیں تو نقش کو موم جامہ کرکے اپنے بٹوے یا بیگ میں رکھ لیں۔بفضل خدا اس نقش کے طفیل ہمہ قسم کی مہمات سر ہونگی۔دنیا جوق در جوق حاضر ہوگی۔ہر پریشانی کا مداوا پردہ غیب سے ہوگا

نوروز تاریخی اور اسلامی حوالے سے

تحریر: ظہیر احمد

جیسا کہ نوروز سے ظاہر ہے کہ یہ فارسی زبان کے دو الفاظ کا مرکب ہے۔ ''نو'' اور ''روز'' نیا دن۔ یہ عربی لفظ نہیں ہے لیکن جس طرح سے اور بہت سے الفاظ عربی زبان میں داخل ہوئے اور استعمال ہونے لگے اسی طرح یہ لفظ بھی عربی میں استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ روایات میں بھی اس طرح سے آیا ہے۔ شیخ فخر الدین طریحی مجمع البحرین میں اس ضمن میں اپنی تمام تحقیق یوں سپرد قلم کرتے ہیں۔

فی الحدیث ذکر النیروز وھو م فیعول بفتح الفاء وسکون الیاء والنیروز بالو اولغہ ٥ یعنی حدیث میں النیر وز استعمال ہوا ہے اور یہ فیعول کے وزن پر ہے۔ اس کی ف پر زبر ہے اور یہ ساکن ہے اور یہ واو کے ساتھ النوروز بھی استعمال ہوا ہے۔ شیخ طریحی مزید فرماتے ہیں کہ

قال فی المصباح والیاء اشھر من الواو بفقد فوعول فی کلام العرب، وھو مغرب یعنی مصباح میں ہے کہ یاء کے ساتھ اس کا ہونا واو کی نسبت زیادہ مشہور ہے۔ البتہ فیعول کا وزن عربی زبان میں نہیں اور اسے غیر زبان سے عربی میں لایا گیا ہے۔ اس حوالے سے تفصیلی و تحقیقی بحث اس مختصر سے مقالے کی حدود مقاصد سے ماوراء ہے البتہ اس ضمن میں چند ایک باتیں قارئین کے لئے مفید طلب ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اس دن کی بنیاد جمشید نے رکھی تھی چونکہ وہ اس دن جنگ کے لئے روانہ ہوا تھا اور اس میں اسے فتح ہوئی۔ بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلے فریدون نے اس دن کو عید کی حیثیت دی۔ تاریخ کے مطابق نوروز ہمیشہ یکم فروری (21 مارچ۔ ایرانی کیلنڈر کے پہلے روز) ہی کو نہیں رہا بلکہ کبھی اردی بہشت میں آیا اور کبھی کسی اور مہینے میں مثلاً لغت نامہ دھخدا کے مطابق دردورہ ساسائیاں موسم این جشن باگردش سال تغییری کرد یعنی ساسانیوں کے زمانے میں اس جشن نوروز کا موسم گردش سال کے ساتھ ہی بدل جاتا تھا۔ گویہ نوروز نہ چاند کے حساب سے معین رہا اور نہ گردش خورشید کے اعتبار سے کبھی کسی واقعہ کی مناسبت سے اور کبھی کسی دور میں سال کے آغاز کے لحاظ سے اور کبھی کسی اور بنیاد پر اس کا تعین ہوتا رہا۔ نوروز کے تعین کے بارے میں تاریخی تحولات کا خلاصہ فرہنگ عمید نے یوں بیان کیا ہے۔ نوروز، روز نو، عید اول سال روز اول فروردین کہ جشن ملی ایرانیاں است، نوروز سلطانی ہم می گویند، نوروز درزمانہا کی قدیم در اول بہار ہنود بلکہ در فصول می گشت دگاہ بہار دگاہ بہ تابستان گاہ زمستان می افتاد درسل 471 ہجری قمری بفرمان جلال الدین ملک شاہ سلجوتی حکیم عمر خیام وچند منجم و دیگر تقویم جلالی را تنظیم کردند۔ یعنی نوروز، روز نو، نیا سال کے آغاز کی عید، فروردین کا پہلا دن کہ جو ایرانیوں کا قومی تہوار ہے۔ اسے نوروز سلطانی بھی کہتے ہیں۔ قدیم زمانوں میں نوروز موسم بہار کے شروع میں نہ ہوتا تھا بلکہ مختلف موسموں میں آتا رہتا تھا۔ کبھی بہار میں آجاتا تھا کبھی موسم گرما میں اور کبھی سردیوں میں جا پڑتا تا۔ 471 ہجری قمری میں جلال الدین ملک شاہ سلجوتی کے حکم پر حکیم عمر خیام اور چند دیگر منجمین نے تقویم جلالی تیار کی اور بہار کے آغاز میں یا برج حمل کے پہلے دن کو نوروز قرار دیا۔ روایات میں نوروز کے بارے میں ظاہرا دو طرح کا رک عمل دکھائی دیتا ہے۔ اہل سنت کے مصادر میں اس کا کچھ

زیادہ ذکر نہیں ہے۔ البتہ شیعہ کتب میں اس ضمن میں متعدد روایات ہیں دونوں طرح کی روایات کا کچھ نمونہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ آلوسی بلوغ الارب ج ایک میں نقل کرتے ہیں۔ انصار نے نوروز اور مہرجان کی عید کا ذکر حضرت رسول اکرمؐ کی خدمت میں کیا تو آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ مجھے اس سے بہتر (فطر اور اضحیٰ کی عید) عطا فرمائی ہے۔ (مہرجان) بھی نوروز کی طرح کی ایک عید تھی اسے فارسی میں مہرگان کہتے ہیں۔ مطابق مہر کے مہینے میں ہوتی تھی۔ ایران میں اسلام کے آنے کے بعد مہرگان کا جشن ختم ہوگیا۔ مناقب ابن شہر آشوب میں ہے۔ حکی ان المنصور تقدم الی موسی بن جعفر بالجلوس للتهنئة فی یوم النیروز قبض مایحمل الیه فقال علیه السلام الی قد فتشت الاخبار عن جدی رسول الله ﷺ فلم اجد لهذا العید خبر او انه، سنه الفرس ومحاها الاسلام ومعاذ الله ان نحی ما محاه الاسلام فقال المنصور انما نفعل هذا سیاسته للجند فساء لتک بالله العظیم الاجلست فجلس ٥ اس حدیث کا مفہوم کچھ یوں ہے۔ خلیفہ منصور عباسی نے حضرات امام موسیٰ بن جعفرؒ سے خواہش کی کہ وہ نوروز کی نشست رکھیں اور ہدیے کے طور پر لوگ جو کچھ لائیں اسے قبول فرمائیں۔ امام نے جواب دیا کہ میرے جد بزرگوار حضرت رسول اکرمؐ کی روایات میں ایسی کسی عید کا ذکر نہیں ہے یہ تو پارسیوں کی رسم ہے اور اسلام نے محو کر دیا ہے۔ منصور کہنے لگا یقین کیجئے ہم ایسا فوجی ضرورت اور حکمت عملی کے طور پر کرتے ہیں۔ خدائے بزرگوار کے نام پر ایسا ضرور کیجئے کیونکہ یہ اسلامی لشکر کی ضرورت کا تقاضا ہے۔ لہٰذا امام نے ایسا ہی کیا۔ دعائم الاسلام میں ایک روایت ہے کہ جس کے مطابق نوروز کے موقع پر حضرت علیؓ کی خدمت میں حلوا ہدیہ کیا گیا تو آپ نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ جواب دیا گیا کہ آج نوروز ہے اور یہ اسی مناسبت سے ہے تو فرمایا کہ اگر نوروز حلوا ہدیہ کرنے کا نام ہے تو یہ ہر روز کرو۔ مصباح المتہجد میں ہے کہ روی المعلی بن خلیس عن مولانا الصادق فی یوم النیروز فاغتسل والبس انظف ثیابک وتطیب باطیب طیبک وتکون صائما ذلک الیوم فاذا اصلیت النوافل والظهر والعصر .... وتسجد بعد فراغک من الرکعات سجده الشکرو تدعو افیها بهذا لادعا .... وبارک لنافی یومنا هذا الذی فضلتهٗ وکرمت وعظمت خطره .... ٥ یعنی معلیٰ بن خنیس نے امام صادقؒ سے روایت ہے کہ آپ نے نوروز کے بارے میں فرمایا جب بھی نوروز آئے تو غسل کرو پاکیزہ ترین لباس زیب تن کرو اور بہترین خوشبو لگاؤ۔ روزہ رکھو اور ظہر وعصر کے نوافل کے بعد سجدہ شکر ادا کرو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔ ''اور اس دن میں ہمیں برکت عطا فرما جیسے تو نے فضیلت اور بزرگواری عطا کی ہے اور جسے تو نے بہت عظمت دی ہے۔'' یہ پوری دعا مفاتح الجنان میں نقل کی گئی ہے اور اس دن کے آداب بھی اس روایت کی روشنی میں وہاں درج کئے گئے ہیں۔

بعض روایات ایسی بھی ہیں۔ نوروز ہی کو اللہ نے عالم زد میں بندوں سے پیمان لیا۔ یہی وہ پہلا دن ہے جس میں سورج نے چمکنا شوع کیا۔ اسی دن حضرت نوحؑ کا سفینہ کوہ جودی پر آ کر ٹھہرا۔ یہی وہ پہلا دن ہے کہ جب جبرائیلؑ رسول اکرمؐ پر نازل ہوئے۔ یہی وہ دن ہے کہ جس میں رسول خدا نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ امیر المومنین حضرت علیؓ نے جنگ نہروان میں خوارج پر کامیابی حاصل کی۔ اسی دن حضرت قائم آل محمد ظہور فرمائیں گے اور اسی دن آپ دجال پر غلبہ

حاصل کریں گے۔ اسی دن حضرت علیؑ نے رسول خدا کے دوش مبارک پر چڑھ کر بتوں کو توڑا۔ اسی دن حضرت ابراہیم نے بھی بتوں کو توڑا۔ اسی طرح اور بھی متعدد واقعات اور تاریخی حوادث کو روایات میں اس دن سے منسوب کیا گیا ہے۔ جناب سید جواد عدرسی نے فارسی زبان میں ایک مفید مقالہ بعنوان بروی اجمالی نوروز درتاریخ واسلام تحریر فرمایا ہے جسے مجلہ نور علم نے اپنے شعبان 1407 ہجری کے شمارے میں شائع کیا ہے۔ ان روایات کے لئے ہم نے عجالتاً اسی مقالے سے استفادہ کیا ہے۔ روایات سے جو مجموعی تاثر ملتا ہے اسے ہم ذیل میں نکات کی صورت میں ذکر کرتے ہیں۔ نوروز کو کوئی اسلامی شرعی حیثیت حاصل نہیں ہے بلکہ حضرت علیؑ سے مروی روایت اور دیگر متعدد روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ نوروز کا ذکر کرنے والوں سے پوچھا گیا کہ یہ کیا ہے؟ اس کے بے ضرر یا مباح پہلوؤں کی تاکید کی گئی۔ جیسے ہدیہ پیش کیے جانے والی روایت سے ظاہر ہوتا ہے۔ اسلام کی مسلمہ عیدوں کی طرف متوجہ کیا گیا اور ان کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ پارسیوں کے تہوار کے حوالے سے اسے کبھی قبول نہیں کیا گیا بلکہ اس کے پہلو کو محو کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا جیسا کہ امام موسیٰ کاظمؒ سے مروی حدیث سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا جو پہلو اسلامی معاشرے اسلامی تحریک اور مسلمانوں کے لئے مفید ہوسکتا ہے۔ اس سے استفادہ کی اجازت دی گئی۔ یہ بات بھی امام موسیٰ کاظمؒ سے مروی روایت ہی سے ظاہر ہوتی ہے۔ سب سے بڑھ چڑھ کر یہ کہ نوروز کے ایک وسیع مفہوم سے استفادہ کیا گیا۔ اسلام کا اس حوالے سے اپنا ایک انداز ہے کہ وہ الفاظ اور امور میں موجود مثبت صلاحیت کو پوری قوت سے استعمال کرتا ہے۔ احکام اور واقعات سے استفادہ کرتے ہوئے انسانوں کا رخ ان کے حقیقی حدف یعنی پروردگار عالمین کی طرف موڑ دیتے ہیں۔ مثبت مفاہیم کو ہمہ گیریت دیتے میں اسلام اپنی مثال آپ مثلاً ہجرت کا واقعہ پیش آیا۔ اس راستے میں اولین مسلمانوں نے زحمتیں اٹھائیں اور اپنے خدا کے ہاں اعلیٰ درجے اور مقامات حاصل کئے۔ قرآن حکیم میں مہاجرین فی سبیل اللہ کی بہت ستائش وتمجید موجود ہے۔ بعد والے مسلمان سوچ سکتے تھے کہ کیا ہم اس عظیم ثواب سے محروم رہیں گے؟ اسلام نے انہیں اطمینان بخشا اور کہا کہ ہجرت فقط ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں اسلام کے راستے میں سفر کا نام نہیں بلکہ یہ تو خارج اور ظاہر میں اس کا ایک مصداق ہے۔ حقیقی ہجرت تو گناہ سے نیکی کی طرف اور دنیا سے خدا کی طرف ہجرت ہے۔ اسی طرح جہاد کے مفہوم کو بھی اسلام نے ایسی ہمہ گیریت عطا کی۔ عید کو بھی ایسا ہی وسیع مفہوم بخشا۔ مثلاً امیر المؤمنین حضرت علیؑ نے فرمایا ہر وہ دن جس میں اللہ کی نافرمانی نہ کی جائے وہ عید کا دن ہے۔ عبادت کے مفہوم کو تو ان سب پر فوقیت حاصل ہے۔ روایات حکایت کرتی ہیں کہ نوروز کے لغوی معنی سے استفادہ کرتے ہوئے بزرگان اسلام نے اسے ایک وسیع تر مفہوم عطاء کیا اور اس توجہ دلائی کہ ہر وہ دن جو کائنات میں کسی نئے مرحلے کا نقطہ آغاز تھا وہ گویا نوروز تھا۔ ہر وہ دن جو انسان کے لئے تقدیر ساز اور قافلہ انسانیت کے لئے تاریخ ساز تھا نوروز تھا۔ جب بھی ارنخ کسی ایسے دن لمحے اور مرحلے سے دوچار ہوگی وہ نوروز ہی ہوگا۔ جیسے امام مہدیؑ کے ظہور کا دن اور دجال کی ناکامی کا دن۔ گویا اسلام اور حق کی بالادستی کا ہر دن اور باطل وطاغوت کی شکست کا ہر دن نوروز ہے۔ اسی طرح انسان کے داخلی شیطان کی ست اور معنویت وروحانیت کی بالادستی کا ہر دن۔ ہر وہ دن جب انسان پشتیوں سے نکل کر ملکوت کی طرف اپنے حقیقی کی طرف سفر کا آغاز کرے وہ اس کے لئے نوروز ہے۔ ویسے تو اس موضوع پر تفصیلی اور تحقیقی گفتگو کی ضرورت ہے اور یہاں پر ہم اپنے موضوع کی مناسبت سے کچھ عرض خدمت کرتے ہیں۔ دوسری قوموں کے مراسم سنن کے بارے میں اسلام کا رویہ اپنے اصولوں پر مبنی تھا۔ اسلام نے سب گرا دو، ب کچھ ڈھادو اور سب کچھ مٹادو کی پالیسی نہیں اپنائی اور نہ ہی ہر

مسئلے اور ہر رسم سے آنکھ مونده کر سمجھوتا کر لیا۔ اس حوالے سے اسلام کے طرز عمل کو مختلف جہتوں میں تقسیم کر کے دیکھا جا سکتا ہے جو رسوم اور کام اسلامی عقائد اور پروگراموں سے ٹکراتے تھے۔ انہیں مٹا دیا اور ان کے ساتھ سمجھوتا ہرگز نہیں کیا۔ مثلاً ہر اس رسم کو مٹا دیا جس سے بت پرستی کی یاد آتی تھی۔ جو مثبت و مفید رسمیں تھیں انہیں تحفظ دیا۔ ان کے بارے میں تشویق کی اور ان کا احترام کیا۔ مثلاً جناب شیخ صادق کتاب خصائل میں امیر المؤمنین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خداؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ عبدالمطلب نے زمانہ جاہلیت میں پانچ سنتیں مقرر کیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں جن کی تائید فرمائی اور انہیں باقی رکھا پھر آپؐ نے ان کی تفصیل بیان فرمائی ان کا خلاصہ یہ ہے کہ باپ کی بیوی کی بیٹوں کے لئے حرمت، خزانوں اور غنائم کا خمس۔ حاجیوں کو پانی پلانا، قتل کی دیت سو اونٹ، سات مرتبہ طواف کعبہ۔ جو رسمیں کوئی منفی پہلو نہ رکھتی تھیں البتہ کوئی عقیدتی یا اخلاقی پہلو بھی نہیں رکھتی تھیں ان سے صرف نظر کیا بلکہ انہیں اخلاقی اور الٰہی بنیاد فراہم کی تاکہ امور مہمل اور بے اساس نہ رہیں۔ روایات پر غور کرنے سے یہ مجموعی تاثر ملتا ہے کہ نوروز کے بارے میں اسلامی رہنماؤں نے یہی حکمت عملی اپنائی ہے کہ یہ ایک قومی اور علاقائی تہوار تھا۔ سال کے آغاز پر ہونے کی وجہ سے اور بعض علاقوں کے لوگوں کے اس کے ساتھ گہرے تاریخی روابط ہونے کی وجہ سے اس میں موجود مثبت پہلو کو انسانوں کے پروردگار سے ارتباط کو قوی بنانے کے لئے استعمال کیا اور ساتھ ہی ساتھ اسے مذہبی تہوار اور اسلامی عید کا درجہ بھی نہیں دیا۔

شرف شمس (عروج ہی عروج، حکومت ہی حکومت)

تحریر: سرور سلطان چشتی

شمس جب برج حمل میں حرکت کرتا ہوا اس کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔ چونکہ شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا ہے اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے نیز سب سے زیادہ روشن اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ روح اور زندگی کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ اسی لئے یہ بااثر وقت عاملین کی توجہ کا مرکز رہتا ہے۔ شرف کے وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو اس طاقت کے حامل کیلئے عظیم طاقت رعب اور دبدبہ کی قوت پیدا کرے گا۔ عامل اور جفار اس موقع پر ایسے اعمال تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق، افزونی جاہ و مرتبت اور ترقی مدارج کے حامل ہوتے ہیں۔ اب ملازمین، تجارت پیشہ حضرات، لیڈر اور ڈاکٹر اس سے یکساں فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اگر اللہ نے توفیق دی تو نقش سونے کی لوح پر تیار کریں اور ہمت نہ ہو تو سونا یا تانبا یا سونا یا چاندی کی مخلوط بنائیں۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو سنہری کاغذ پر اس طرح تیار کریں کہ جو سفید ہوتی ہے کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھا گیا ہو۔ جتنا آپ کم قیمت اشیاء استعمال کریں گے اتنی تاخیر سے تاثیر ہوگی۔ لیکن ضرور اور قوی ہوگی۔ عین وقت سے قبل غسل کریں اور احرام باندھیں۔ سر پر سرخ رومال اور سرخ ہی جائے نماز بچھا کر بخور، عود، صندل سرخ اور سیندور سلگائیں۔ پھر پچاس مرتبہ ابرصا، صبرسا، سارسا، سورسا پڑھیں۔ پھر نقش کندہ کریں اور اپنے منہ میں سچا سوراخ دار موتی رکھ کر کندہ کریں۔ اگر ایک

ساعت میں کام مکمل نہ ہوتو دوسری ساعت شمس میں مکمل کریں۔لوح یا نقش جب تیار ہو جائے تو اس کو سرخ ریشمی کپڑے میں سرخ ہی دھاگہ سے سی لیں۔ پھر سورۃ والشمس پڑھ کراو پر دم کریں۔ یادر ہے کہ اس دن سوائے نماز کے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک سورج کی طرف پیٹھ نہ کریں۔ نیز جب لوح تیار کریں تو آفتاب جانب راست دوسرے دن علی الصبح کسی ایسے مقام پر کھڑے ہوں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورۃ والشمس بلا تعداد پڑھنا شروع کردیں۔ زبانی یاد نہ ہوتو قرآن مجید سے دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب قرص شمس مشرق سے نکلتا نظر آئے تو تلاوت ختم کردیں۔ اب لوح ہاتھ میں لے کر دعا کریں۔ اے خداوند عالم!

اے مکرم وطاہر! اس نیر اعظم کی طرح مجھے سربلند کر اور جس طرح یہ منبع فیض ونور ہے اسی طرح مجھے بنا دے اور جس طرح تمام نظام سیارگان میں یہ بلند مرتبہ ہے اس طرح خلق میں مجھے سربلند فرما اور خلقت کی مطیع وفرمانبردار بنا!

اس دعا کے بعد لوح اپنے پاس معطر کر کے رکھیں۔ گلے میں ڈال لیں یا بازو پر باندھیں۔ روزانہ سورج نکلنے کے وقت سورۃ والشمس طاق تعداد میں پڑھا کریں۔ جوں جوں وقت گزرے گا، نحوست ختم ہو کر عزت و مرتبہ حاصل ہوگا۔ اٹکے ہوئے کام بنتے دکھائی دیں گے۔ لوگوں میں عزت وتکریم ہوگی۔ فتوحات عظیمہ حاصل ہونگی۔ یہ فیض اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک لوح پاس رہے گی۔ نقش کنندہ کرنا ہے۔ والشمس تجری لمستقر لھا ذالک تقدیر العزیز العلیم۔

میرے ذاتی تجربہ میں قرآن پاک آیت قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک لوح کنندہ کر کے دی جائیں۔ اس کا بھی بہت زبردست رزلٹ ہے۔ اس آیت کو اپنے عدد کے مطابق شرف شمس سے بمطابق آیت کے عدد کے پڑھیں یا نقش بنا کر اپنے پاس رکھیں اور اس پر عمل کریں۔ اپنے نام کے عدد کے مطابق یہ آیت روزانہ پڑھیں۔ اللہ کی رحمت سے دنیا کی دولت سے مالا مال ہو جائیں گے۔ اور حکومت کریں گے۔ اس کی لوح تیار کرتے وقت شمس لگانا ضروری ہے۔ لوح شمس تیار کرنے کے بعد روزانہ ساعت شمس قرآن پاک کی مذکورہ آیت اپنے عدد کے مطابق پڑھیں۔ لوح فوراً کام کرنا شروع کر دیگی۔ عام حضرات لوح تو بنا دیتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے جس کی وجہ سے لوح کام نہیں کرتی۔ لہٰذا آپ خود لوح بنائیں اور اس پر عمل بھی خود کریں۔ اللہ کی رحمت سے مالا مال ہو جائیں گے۔

قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب عدد 1624 مثال کے طور پر

آیت کے عدد 1624، نام کے عدد 616=15440

قانون کے منفی 30=1540 تقسیم 4 جواب 3852 باقی 2۔

اگر ایک باقی آئے تو تیرھویں خانہ میں ایک حرف بڑھائیں۔ اگر 2 باقی آئیں تو نواں خانہ میں ایک بڑھادیں۔ اگر تین باقی آئیں تو پانچویں خانہ میں ایک بڑھادیں۔

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

اگر نقش بنانا ہوتو اس طرح نقش بنائیں۔ اگر پھر بھی سمجھ نہ آئے تو ادارہ چشتیہ آئینہ سے رجوع کریں۔

قول

٣٨٥٢	٣٨٦٦	٣٨٦٣	٣٨٥٩
٣٨٦٤	٣٨٥٨	٣٨٥٣	٣٨٦٥
٣٨٥٧	٣٨٦١	٣٨٦٨	٣٨٥٤
٣٨٦٧	٣٨٥٥	٣٨٥٦	٣٨٦٢

بحق قل اللھم مالک الملک تولی الملک

من تشاء بغیر تا بغیر حساب

سورج گرہن اور چاند گرہن کے اہم ترین موقع پر نقش برائے ترقی روزگار اور تسخیر خلائق

بحکم اللہ تعالیٰ 26 جنوری کو سورج گرہن 9 فروری کو چاند گرہن ہوگا۔ دونوں ہی طاقتور گرہن ہیں۔ اس موقع پر دیگر سیارے بھی خاصی طاقت کے مالک ہیں۔ یہ پوزیشن سیارگان گرہن کو بہ سلسلہ عملیات وتعویزات انتہائی اہم اثرات کا حامل بنا رہی ہیں چنانچہ اس عظیم ترین وقت کے دوران تجربہ کار ماہر علوم فلکیات ہی خصوصی مقاصد کے حصول کے لئے طاقت ور اور بااثر عمل وتعویزات تیار کرسکیں گے گویا ہر جائز مقصد وخواہش کی تکمیل کے لئے آپ ادارہ ''چشتیہ آئینہ'' سے خصوصی نقش بنوا سکتے ہیں خواہش مند خواتین وحضرات مندرجہ بالا تاریخوں سے قبل رجوع فرمائیں فی نقش ہدیہ مبلغ =/900 روپے ہوگا۔ ہدیہ منی آرڈر کریں اور اپنا نام، والدین کا نام، اپنی عمر اندازہ اور زیادہ سے زیادہ چھ اہم مقاصد بھی لکھ کر رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ ارسال کریں۔ ملتان کے احباب خود آکر ملاقات کرسکتے ہیں۔ 2009ء میں مندرجہ بالا دو گرہن کے علاوہ مزید چار گرہن ہونگے۔ تفصیلات اسی جنتری میں دی گئی ہے۔

خصوصی وضاحت:۔

اس نقش کے سلسلے میں عام لوگوں کیلئے طریقہ تیاری کی تشریح لاحاصل ہے۔ کیونکہ یہ نقش صرف وہی افراد بنا سکیں گے جو علم نجوم اور جفر کے شعبۂ آثار سے واقف ہوں گے۔ یہ نقش ہم صرف ہرن کی جھلی (کاغذ نما) پر ہی تیار کریں گے۔ یہ نقش (نقش مخمس یا نقش ہفت دالہفت) شرف زحل ومشتری کے مواقع پر تیار ہونے والے نقوش جتنا ہی طاقتور ہوگا۔ اس کے بہتر اثرات بتدریج ظہور پذیر ہوں گے اور یہ نقش تمام عمر کے لئے کافی ہوگا۔ میاں بیوی کے مابین غیر معمولی چاہت رہے گی۔ جادو سحر کے بد اثرات کا خاتمہ اور مخالفت سے نجات انشاء اللہ اس نقش کے ذریعہ ممکن ہے۔

ادارہ ''چشتیہ آئینہ'' ملتان

3605/A ریلوے روڈ ملتان، فون 0614542913، موبائل 0333-6104881

شرف مشتری اور ہماری زندگی

تحریر: سرور سلطان چشتی

مشتری کا طلسم اور لوح اللہ کی رحمت سے دنیاوی تکلیفوں سے نجات اور عاقبت کو سنوارنے کا سبب بنتا ہے آج کے اس مشینی دور میں جو افراتفری کا عالم ہے کوئی کسی کا ہمدرد ساتھی نہیں ہے ہر ایک کا جھگڑا ہے کہیں افسری اور ماتحتی کا مسئلہ ہے کہیں مزدور مالک کا جھگڑا ہے کہیں خانگی مسائل ہیں کہیں دوستوں کی پریشانی ہے کہیں مزارع مالک بنے بیٹھے ہیں کہیں ملازم بات نہیں سنتے کہیں افسر بے جا تنگ کرتے ہیں غرضیکہ انسان سینکڑوں پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے انسان اتنا مصروف ہے کہ سر کھجانے کی فرصت نہیں سارا دن کماتے رہو خرچ پورا نہیں ہوتا ادھار کے نیچے دبے رہو جس انسان سے پوچھو زندگی سے تنگ اور سکون نام کی کوئی چیز نہیں۔ جو طاقتور ہے کمزور کو دبائے ہوئے ہے کوئی پوچھنے والا نہیں ان ہزاروں مسائل کو حل کرنے کے لئے انسان پیروں، فقیروں، درویشوں اور روحانی بزرگوں کا سہارا لیتے ہیں ان سے دعا کراتے ہیں مگر اس دور میں وہ بزرگ کہاں جو محض اشارے سے تقدیریں بدل دیں اگر بفرض محال دنیا میں مرد کامل ہے تو وہ دنیا کی نظروں سے ویسے ہی پوشیدہ ہے لہذا تصویر والے ہزاروں مل جائینگے تعویز اور عملیات سے ایسا کیا بھی جا سکتا ہے مگر ایسے ماہر فن بہت علمائے فن نے اس مقصد کے لئے ایسے طلسم اور لوح وغیرہ بنائی ہے جو کہ ستاروں کے مقررہ کردہ نزات میں عین مخصوص وقت پر مناسب شرائط کے ساتھ کندہ کر لی جائے تو آدمی کو دنوں میں مالا مال کر دیتی ہے مشتری مال و دولت مالی وسعت اور مالی ترقیوں کا حاکم ہے اسے ہر بارہ تیرہ سال بعد شرف حاصل ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص مالی لحاظ سے انتہائی بدقسمت ہوں اور وہ بدقسمتی کو بدلنا چاہیں تو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اگر کوئی شخص مدتوں قرض میں گرفتار ہو باوجود آمدن رکھنے کے ہمیشہ مبتلائے فکر و افکار ہے اگر کوئی شخص اتنا بدقسمت ہے وہ کما نہیں سکتا لیکن باپ دادا کی جائیداد برباد کر رہا ہے یا کسی پر ایسی مالی مصیبت آ گئی ہے کہ جائیداد ہاتھ سے نکل جانے کا احتمال ہے یا کوئی اسی جائیداد کاروبار کا بانٹ ہے کہ روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا ہو بلکہ اس طرح کہ جس زمیندار کے پاس زمین ہو مگر بیج نہ ہو زمین اسے آمدن نہ دے گی اس طرح وہ جائیداد کے فائدے سے محروم ہے تو ہمیں مشتری کی طاقتوں سے فائدہ حاصل کرنا چاہیے جس طرح سونا تمام دھاتوں میں قیمتی ہے اور آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اسے خوشی دیگا غریب آدمی کی جیب میں ڈال دیں اسے بھی خوشی دیگا اس طرح مشتری دولت لانے کا سبب ہے وہ سب جس کے ہاتھ میں ہوگا غریب امیر ہوا سے خوشی دیگا اگر آپ لوح مشتری بنالیں یا کسی عامل سے بنوالیں تو اس قدر عروج و کمال ہوگا کہ ایک مرتبہ پوری زندگی بھر بادشاہت کا لطف آ جائیگا اگر آپ لوح نہ بنا سکیں تو مندرجہ ذیل آیت اول و آخر درود شریف (اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز) 1287 مرتبہ روزانہ ورد کرتے رہیں اور مجھ سے رجوع کریں میں آپ کو ایسی دعا بتاؤنگا کہ وہ لوح مشتری کارآمد ثابت ہوگی۔